© rasailojaraid.com

مبنيّ على السكون، وتُحذَف آخره إن كان حرف علةٍ، كما حذفه ذلك الذي يقول:

”وأخرِ إذا حَالَتْ بأن أتحوَّلا“

(شرح قطر الندى مع سبل الهدى بتحقيق شرح قطر الندى، ص: ۳۵۹، دار ذوی القربی للطباعة والنشر)

اس طرح ”شرح الأشموني“ (۲/۲۶۹)، میں یہ عبارت ہے:

”الثالث: أن يكون متصرفاً، فلا يبنيان من ”نعم“ و ”بئس“، وشذ ”ما أعساه“ و ”أعْسِ به“.

”وأعْسِ به“ فعل تعجب کا دوسرا صیغہ ہے، اور اس کے آخر میں حرفِ علت کو حذف کر دیا گیا ہے۔

امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں اس طرح کے امور کو مدنظر رکھا جائے گا۔

بہ ہر حال ارشاد الصرف کی یہ شرح نہایت جامع ہے اور قوانین ومہمات صَرف کو حل کرنے میں مفید وکارآمد ہے، طلبہ ومدرسین دونوں کے لئے اہم ہے، امید ہے علمی حلقے اس کی قدردانی اور پذیرائی کریں گے، کتاب کی جلد بندی مضبوط ہے، البتہ ورق ہلکا استعمال کیا گیا ہے۔

[زاد الفقیر اردو شرح نحو میر] مؤلف: مولانا امین الحق گستوئی، ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ، صفحات: ۳۰۴، قیمت: درج نہیں۔

درسی کتابوں میں سے جن کتب کی کثرت سے شروحات لکھی گئی ہیں ان میں سے ایک ”نحومیر“ بھی ہے، جو درس نظامی کے درجہ اولیٰ کے نصاب میں داخل ہے، ”زاد الفقیر“ کے نام سے زیرنظر کتاب اس کی نئی اور جدید شرح ہے، جو مولانا امین الحق گستوئی کی تالیف اور ان کے صاحبزادے مولوی محمد ظاہر شاہ کی مرتب کردہ ہے۔ اس کی ابتداء میں مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب کا پیش لفظ اور کئی حضرات اہل علم کی تقاریظ ہیں۔ شرح میں مباحث کو کافی بسط وتفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، اور ہر مسئلے پر ایسی سیر حاصل بحث ہے کہ قاری کو بات سمجھنے میں مزید کسی کتاب کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی، یہ شرح اہل علم کے لئے انتہائی مفید ہے۔ البتہ مبتدی طالب علم اس سے صحیح طور پر مستفید نہیں ہو سکتے، اور ہماری رائے میں اس کے تمام مندرجات اور طویل وبسیط مباحث کو درجہ اولیٰ کے طالب علم کے سامنے بیان کرنا غیر مفید ہے، خصوصاً بسم اللہ اور خطبہ کے مباحث مبتدی طالب علم کے لئے پریشان کن ہوں گے۔ وہ عربی زبان سیکھنے کے بجائے اس سے مایوس ہو کر احساس کمتری کا شکار ہو جائے گا۔

کتاب میں زبان وبیان اور کمپوزنگ کی بھی کافی غلطیاں ہیں، سیٹنگ پر بھی مزید توجہ دینے کی ضرورت ہے، کتاب میں مذکور عربی عبارات کو بحوالہ پیش کر دینا زیادہ مناسب ہے۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں ان امور کو ملحوظ رکھا جائے گا، کتاب کی طباعت واشاعت درمیانے درجہ کی ہے۔

© rasailojaraid.com